TRANSPARENCY INTERNATIONAL - PAKISTAN

ایف۔آئی۔آر۔[ایک مختصر جائزہ]

ایف۔آئی۔آر۔کیا ہے ؟

ایف۔آئی۔آر۔پہلی معلوماتی رپورٹ ہے جوکسی جرم کے سرزد ہونے کے بعد درخواست گذار کی طرف سے پولیس کودرج کرائی جاتی ہے۔اسی بنیادی معلومات کی بنیاد پر پولیس ملزم کو بلاکر تفتیش شروع کر دیتی ہے۔تفتیش کی روشنی میں پولیس اپنی ایک رپورٹ اعلی افسران کوپیش کرتی ہے۔یہ ایک شکایت ہے جومدعی پولیس کوکرتا ہے یااس کے ایما پرکوئی اور درج کرواتا ہے۔بعض اوقات اس کوزبانی بھی بیان کیا جاتا ہے۔عام تاثر پایا جاتا ہے کہ ایف۔آئی۔آر۔درج کرانے میں اور بعد ازاں تفتیش کے مراحل میں رشوت اور سفارش کا بڑا عمل دخل ہوتا ہے

عام طور پرتفتیش ایک جرم سے متعلقہ دستاویز سےشروع کی جاتی ہے جو پولیس اسٹیشن میں درج کرائی جاتی ہے یہ دستاویز ایف۔آئی۔آر۔کہلاتی ہے۔اس کوعام طور پر پولیس رپورٹ بھی کہا جاتا ہے۔

تاہم تمام پولیس رپورٹس ایف۔آئی۔آر۔نہیں ہوتی۔ایف۔آئی۔آر۔کسی بھی آدمی کی طرف سے زبانی طور پر پولیس اسٹیشن میں آفیسر کودی جاتی ہے جواس کو اپنے پاس موجود کتاب میں لکھ لیتا ہے اور اس پر ایف۔آئی۔آر۔لکھوانے والے کہ دستخط کرالیتا ہے۔معلومات کا پختہ اورسچا ہونا بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس کی بنا پر کوئی بھی کیس شروع ہوتا ہے۔

ایف۔آئی۔آر۔کی اہمیت ؟

ایف۔آئی۔آر۔کی اہمیت اس بات سے ہے کہ یہ جرم سرزد ہونے کےفوراً بعد درج کرائی جائے کیونکہ اس وقت تازہ معلومات مل جاتی ہیں اورایف۔آئی۔آر۔درج کرانے والےکوسب کچھ یاد ہوتا ہے۔ایف۔آئی۔آر۔ایک پختہ ثبوت ہےلیکن اس کو بہت تھوڑے مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

قابل دست جرم ؟

قابل دست جرم ایسا جرم ہے جس میں پولیس کسی شخص کو بغیر وارنٹ کے گرفتار کرسکتی ہے۔ان کے پاس اختیار ہوتا ہے کہ وہ ملزم کے خلاف اپنے طور پر تفتیش شروع کرے اور ان کو اس کام کے لیے عدالت سے حکم کی ضرورت نہیں ہوتی ۔

نا قابل دست جرم ؟

نا قابل دست جرم ایک ایسا جرم ہے جس میں پولیس کے پاس ملزم کو وارنٹ کے بغیر گرفتار کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہوتا ۔پولیس ملزم سے عدالت کی اجازت کے بغیر تفتیش نہیں کرسکتی۔

ایف۔آئی۔آر۔کون درج کرا سکتا ہے ؟

ہر شخص جو قابل دست جرم کے قانون کو جانتا ہے ایف۔آئی۔آر درج کرا سکتا ہے۔یہ ضروری نہیں کہ کسی جرم کا شکار شخص ہی ایف۔آئی۔آر۔درج کرا سکتا ہے۔ایک پولیس افسر جو جرم جانتا ہے خود بھی ایف۔آئی۔آر۔درج کر سکتا ہے۔

آپ ایف۔آئی۔آر۔درج کرا سکتے ہیں اگر۔

۱ آپ وہ شخص ہیں جس کے خلاف جرم سرزد ہوا۔

۲ آپ خود اس جرم کے متعلقہ سمجھتے ہوں جو رونما ہوا ہے۔

۳ آپ نے جرم ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

پولیس تفتیش نہیں کرسکتی حتیٰ کہ آپ ایف۔آئی۔آر۔درج کرا دیں جب!

۱ کیس زیادہ سنجیدہ نہ ہو۔

۲ پولیس محسوس کرے کہ تفتیش کی زیادہ ضرورت نہیں ہے۔تاہم پولیس کے لیے ضروری ہے کہ جو تفتیش کی ہے اس کا ریکارڈ رکھے اور بعد میں آپ کو بھی آگاہ کرے۔

(سیکشن ۱۵۷، کریمنل پروسیجر کوڈ ۱۹۷۳)

ایف۔آئی۔آر۔درج کرانے کا طریقہ کیا ہے ؟

کریمنل پروسیجر کوڈ ۱۹۷۳ کے سیکشن ۱۵۴ کے مطابق ایف۔آئی۔آر۔درج کرانے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

۱ جب کسی جرم کے بارے میں معلومات زبانی ہو تو پولیس کو چاہیے کہ اسے لکھ لے۔

۲ ایک فرد ہونے کے ناطے یہ آپ کا حق بنتا ہے کہ جو معلومات یا شکایت آپ نے درج کرائی ہے پولیس اس کو آپ کے سامنے پڑھے۔

۳ جب ایک دفعہ معلومات پولیس نے درج کر لی ہو تو یہ ضروری ہے کہ اس شخص کے دستخط کروائے جائیں جس نے یہ معلومات دی ہے۔

۴۔ آپ صرف اسی صورت میں دستخط کریں جب اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ درج کی ہوئی معلومات وہی ہیں جو آپ نے درج کرائی ہیں۔

۵ ایسے لوگ جو پڑھنا لکھنا نہیں جانتے وہ اپنی تسلی کے بعد کہ معلومات درست ہیں انگوٹھے کا نشان لگائیں۔

۶ ہمیشہ ایف۔آئی۔آر۔کی کاپی لے لیں اگر پولیس نے آپ کو کاپی نہ دے تو یہ آپ کا حق ہے کہ آپ اسے بغیر قیمت دیئے حاصل کریں۔ ایف۔آئی۔آر۔میں ہمیشہ جرم اور ملزم کہ متعلقہ معلومات ہی درج کرائی جائیں۔غیر متعلقہ باتوں اور تفصیل سے گریز کیا جائے۔

آپ کو ایف۔آئی۔آر۔میں کیا ظاہر کرنا چاہیے ؟

☆ اپنا نام پتہ۔

☆ تاریخ وقت اور واقعہ کی جگہ جس کی آپ معلومات دے رہے ہیں۔

☆ حادثے کے سچے حقائق جو رونما ہوئے ہوں۔

☆ اس شخص کا نام اور تفصیل جو اس حادثے میں ملوث ہے۔

☆ ایف۔آئی۔آر۔درج کرانے کہ لیے پولیس اسٹیشن جانا پڑتا ہے۔جہاں پر جرم سرزد ہونے کی وجہ بیان کی جاتی ہے۔

☆جرم سے متعلقہ تمام معلومات پولیس انچارج کو دی جاتی ہے۔ یہ معلومات زبانی پولیس آفیسر کو دی جاتی ہے۔ وہ اس کو لکھ لیتا ہے اور دی گئی معلومات کی تفتیش کرتا ہے۔

☆اس تمام معلومات پر اس شخص کے دستخط لیے جاتے ہیں جس نے معلومات مہیا کی ہیں۔ پولیس آفیسر اس ایف۔آئی۔آر کو "اپنی یاداشت کے لیے محفوظ کر لیتا ہے۔

☆اگر پولیس اسٹیشن کا انچارج معلومات درج کرنے سے انکار کردے تو آپ اس معلومات کو متعلقہ ایس۔پی کے پاس لے جائیں ایس۔پی اس پر خود تفتیش کرسکتا ہے یہ اپنے کسی ماتحت کو تفتیش کرنے کا حکم دیتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا چاہیے اگر آپ کی ایف۔آئی۔آر۔ درج نہ کی جائے ؟

آپ ایک جیل سپرنٹینڈنٹ یا دوسرے اعلی افسران، ڈپٹی انسپیکٹر جنرل پولیس اور انسپیکٹر جنرل پولیس کو لیٹر (خط) لکھ سکتے ہیں۔ اور اپنی شکایات ان کے علم میں لا سکتے ہیں۔ آپ متعلقہ مجسٹریٹ کو بھی درخواست لکھ سکتے ہیں اور وہ سیدھا اس پولیس اسٹیشن سے رابطہ کرسکتا ہے جہاں پر آپ نے ایف۔آئی۔آر۔ درج کرائی ہے۔

ایف۔آئی۔آر۔ کہاں درج کرائی جائے ؟

لوگوں کو اس بات کی نصیحت کرنی چاہیے کہ وہ ایف۔آئی۔آر۔ اپنے قریبی پولیس اسٹیشن میں درج کروائیں جس پولیس اسٹیشن کے علاقہ میں جرم واقعہ ہوا ہے۔

کیا ایف۔آئی۔آر۔ کے بغیر تفتیش کی جاسکتی ہے ؟

ایف۔آئی۔آر۔ کسی بھی کیس کی بنیاد ہوتی ہے جس کی بنا پر پولیس تفتیش شروع کرتی ہے۔ لیکن ایف۔آئی۔آر۔ کے بغیر تفتیش کی جاسکتی ہے جب عدالت کی طرف سے کسی کیس کی تفتیش کا حکم دیا جائے۔ اس سے پتا چلتا ہے کہ ایف۔آئی۔آر۔ کسی بھی کیس کو شروع کرنے کے لیے ہر وقت ضروری نہیں ہوتی۔

Transparency International Pakistan
5-C, 1st Floor, Khayaban-e-Ittehad D.H.A
Phase VII Karachi
Phone 021-35381481 & 0800-84711
0333-2261415
Fax 021-35390410
Website www.transparency.org.pk
www.alacpakistan.com
Email ti.pakistan@gmail.com
alacpakistan@gmail.com